سوال

(424) عورت کا اپنے آپ کو کسی مرد کے نکاح میں بغیر مہر کے دے دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تفسیر مظہری صفحہ ۴۰۱ میں ہے اگر کوئی عورت اپنا نفس نبی ﷺ کو ہبہ کر دے تو یہ محمد ﷺ کے لیے خاص ہے آگے لکھا ہے کہ (یہ مسئلہ) ''وَهَبَتْ نَفْسَهَا'' کا معنی ہے کہ کوئی عورت اپنے آپ کو کسی مرد کے نکاح میں بغیر مہر کے دے دے تو جائز ہے خَالِصَةً لَّكَ نبی ﷺ کے لیے ہے خاص نہیں بلکہ ہر آدمی کر سکتا ہے؟ (مظہری ص 401)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس چیز کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ --الاحزاب 50

''یہ حکم خاص تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں'' وہ ہر آدمی کے لیے نہیں اگر کسی نے اس

خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ --الاحزاب 50

کو ''عَامَّةً لِّلْمُؤْمِنِينَ'' بنایا ہے تو اس نے خطا کی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 306

محدث فتویٰ